CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 42
۲۰۲۰-۰۷-۱۰

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
149,092	5,058	89,449	243,599

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

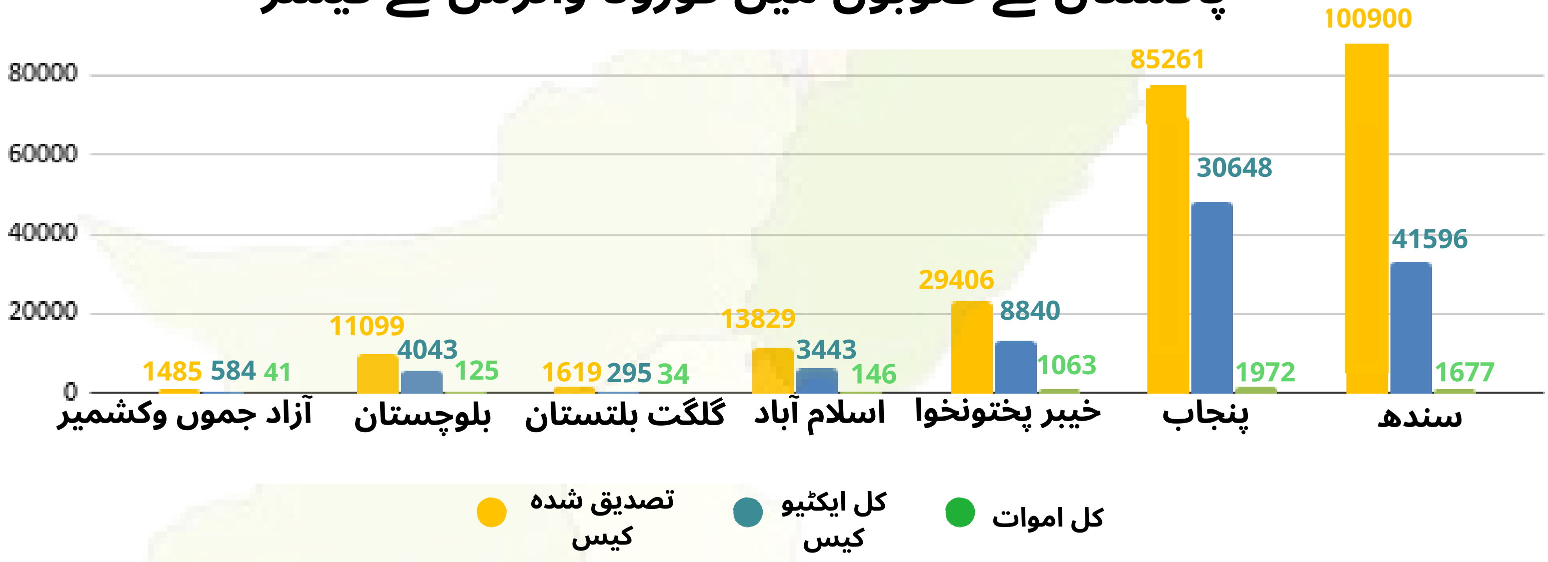

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقاعدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

مزدوروں کو صحت اور معاشی خطرات لاحق ہیں

ہم جیسے لوگوں کے لیےحفاظتی احتیاطی تدابیر اختیار کرتے ہوئے اپنے کام کو مکمل طور پر روکنا ممکن نہیں ہے۔ ہم صرف اتنا جانتے ہیں کہ ہمیں کمانے کی ضرورت ہے۔ شدید گرمی یا وباء کے باعث بھی ہم کام کو نہیں روک سکتے۔ مجھے یاد نہیں کہ آخری دفعہ پیٹ بھر کھانا کب کھایا تھا لیکن یہ لاکڈاؤن شروع ہونے سے مہینوں قبل تھا۔ خیبر پختونخوا کے دور دراز علاقے میں میرا ایک مکان ہے جہاں میرا کنبہ رہتا ہے۔ تاہم ، بہتر آمدنی کمانے کے لئے شہر ایک اچھی جگہ ہے کیونکہ جہاں میں رہتا ہوں یہاں زیادہ تر تعمیراتی کام ہوتا ہے۔ یہاں ایک کوارٹر میں ہم دس لوگ رہتے ہیں۔ اس وبائی مرض کے باعث ہم سب پر بہت برا اثر پڑا ہے۔

خان محمد 8 سال کی عمر سے ہی مزدوری کا کام کر رہا ہے۔ وباء سے پہلے کبھی ان کے کام میں خلل پڑتا نہیں دیکھا گیا۔ بہت سے مزدور کام کی تلاش اور کمائی کے ذرائع کو حاصل کرنے کے لیے شہری علاقوں میں چلے جاتے ہیں۔ خان محمد کی طرح ، وہ بھی سارا سال کام کرتے ہیں تاکہ جب عید کے موقع پر وہ اپنے اہل خانہ سے ملیں تو پھر اپنی کمائی انہیں دے سکیں۔ خان نے تذکرہ کیا کہ لاکڈاؤن اور آمدورفت کی پابندی کی وجہ سے ، وہ اور اس کے ساتھی اپنے گھروں کو واپس نہیں جاسکے۔ چونکہ یہ کارکن اپنی بھوک سے نمٹنے کے لئے ڈھابے پر انحصار کرتے ہیں ، لہذا لاکڈاؤن کی پابندیوں کی وجہ سے کھانے کی بنیادی ضروریات سے بھی قاصر ہیں۔ کھانے پینے کا کوئی ذریعہ نہیں ، کرایہ ادا کرنے کی اہلیت اور گھر کا سفر کرنے سے قاصر ، مزدور صحت اور دولت دونوں کے لحاظ سے کرونا وائرس سے متاثر ہونے والی سب سے بڑی آبادی بن چکے ہیں۔

بحران ختم ہونے کی امید

کورونا وائرس وبائی مرض انسانوں کی فلاح و بہبود کو اثر انداز کرنے والا سب سے اہم بحران بن گیا ہے۔ پاکستان میں کورونا وائرس پھیلنے سے قبل صائمہ کو ہیومینٹی اینڈ انکلیوژن (ایچ آئی) کے ذریعہ اپنے شوہر کی تنخواہ میں مدد کے لئے بنائی اور سلائی کی تربیت دی جارہی تھی۔

پاکستان میں ایچ آئی کے پروجیکٹ مانیٹرنگ سمیرا بی بی کا کہنا ہے کہ صائمہ ایک سال کی عمر سے ہی پولیو کا شکار ہے اور بچپن ہی سے مفلوج ہے۔ پاکستان میں بہت سارے معذور افراد کی طرح ، وہ بھی اپنی تعلیم مکمل نہیں کرپائی اور اسی وجہ سے اسے کوئی ملازمت نہیں ملی۔ سلائی کڑھائی کی تربیت مکمل ہونے کے بعد صائمہ اس قابل ہوئی کہ وہ اپنی فیملی کی مدد کرنے کے لئے ان کو کچھ آمدنی فراہم کر سکیں۔

صائمہ کے شوہر ایک مزدور ہیں اور ان کے تین بچے ہیں۔ چونکہ لوگوں کی زندگیوں پر وبائی بیماری کے شدید اثرات پڑ رہے ہیں ، صائمہ کے شوہر نے بھی لاکڈاؤن کے وجہ کام کرنا چھوڑ دیا۔ حالات اتنے خراب ہو گئے کہ ان کے پاس کچھ کچھ کھانے پینے کو نہیں بچا۔ ان مسائل کے باعث انہیں بہت سے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا یہاں تک کہ زندگی گزارنے میں دشواری محسوس ہونے لگی۔ صائمہ اور اس کے شوہر کو اپنے گھر سے دو گھنٹے تک فوڈ ڈسٹری بیوشن پوائنٹ تک سفر کرنا پرتا ہے تاکہ وہ ایک مہینے کیلئے راشن اکٹھا کر سکیں۔ وہ پوری طرح انسانی مدد پر منحصر ہیں۔

میرا بیٹا شدید بیمار ہوگیا تھا لیکن میں اسے کسی بھی اسپتال میں لے جانے سے قاصر تھی۔ میرے بچے کو گھر میں رکھنے کے علاوہ میرے پاس کوئی چارہ نہیں تھا جب تک کہ وہ طبی امداد کے بغیر صحت یاب ہوجائے۔

اپاہج ہونے کے باعث مجھے پہئیے والی کرسی استعمال کرنا پڑتی ہے جس کی وجہ سے مجھے گھر رہنا پڑا جب تک کہ میرے بچے کا بخار ختم نہیں ہو گیا۔"کرونا وائرس پھیلنے کے باعث اور اس سے متاثر ہونے کے خطرے سے میں اسپتال نہیں جا سکی"۔ چونکہ صائمہ کا شوہر مزدور تھا اور زیادہ نہیں کما پاتا تھا ، ان کی مشترکہ آمدنی سے کچھ پیسوں سے وہ اپنے بچوں کو قریبی اسکول بھیجتے۔

صائمہ کو امید ہے کہ کورونا وائرس کا بحران جلد ہی ختم ہوجائے گا جس سے معاشرے کے غریب ترین لوگوں کی پریشانیوں کا خاتمہ ہوگا ، ان میں معذور افراد بھی شامل ہیں۔ اس دوران ، ایچ آئی اس کنبے کو مدد فراہم کر رہا ہے۔

پیسے کمانے میں درپیش مسائل

مجھے گھر گھر جا کر پیسے مانگنے پڑے۔ میں نے کبھی سوچا ہی نہیں تھا کہ مجھے کسی سے کھانے کی بھیک مانگنا پڑے گی ۔ میں نے خود کو شرمندہ اور دکھی محسوس کیا۔ لیکن میں کیا کر سکتا تھا؟ میں اس بھوک کو برداشت نہیں کر پایا جس کی وجہ سے میرے بچوں کو تکلیف ہو رہی ہے ، ان سب مسائل کے ہوتے ہوئے میں اور میری بیوی بہت دن تک بھوکے رہے۔ میں ہر روز اس امید پر سڑک کے کنارے بیٹھ جاتا تھا کہ کسی کو ضرورت ہو گی کہ میں ان کے جوتے صاف کروں ، لیکن حکومت کی جانب سے پابندیوں کے باعث ، میں نے کئ دنوں تک کوئی شخص نہیں دیکھا۔ میں نے گروسری کی دکانوں کی طرف جانے کا فیصلہ کیا کہ شائد کسی کو میری خدمات درکار ہوں گی۔ لیکن کرونا وائرس کی وبا کے باعث وہ مجھے بہت ہی ناگوار نظروں سے دیکھتے۔ وہ ہمارے لئے بہت مشکل وقت تھا۔
صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے ، میری بیوی نے چند گھروں میں نوکرانی کی حیثیت سے کام کرنا شروع کیا۔ اس کا ایک مالک کافی مہربان رہا ہے اور ہمیں وقتا فوقتا کھانا مہیا کرتا رہا ہے۔ یہ بہت زیادہ نیں ہے ، لیکن ہمارے نزدیک اس کا مطلب دنیا ہے۔

حکومت کو کیا اقدامات کرنا چاہئیں؟

لیبر یونینوں کے مطابق ، انفارمل مزدور ملک کی کل 65 ملین افرادی قوت میں سے 75 فیصد ہیں۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیبر ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (پلر) کے مطابق ، ان میں سے تقریبا 40 فیصد زراعت کے شعبے میں ہیں جبکہ بقیہ خدمات ، مینوفیکچرنگ اور دیگر شعبوں میں کام کرتے ہیں۔ چونکہ یہ مزدور کہیں رجسٹرڈ نہیں ہیں ، ان کے پاس کوئی سماجی تحفظ یا قانونی احاطہ نہیں ہے۔

حکومت کو موجودہ معاشرتی تحفظ کے پروگراموں کی کوریج کو انفارمل کارکنوں تک بڑھانے کے لئے میکانزم وضع کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ وبائی امراض کے فوری اثر سے بچ سکیں۔ حکومت کو انفارمل کارکنوں پر معاشی اثرات کو مستحکم کرنے کے لئے اصلاحات متعارف کرانے کی بھی ضرورت ہے اور جن لوگوں کو مدد کی ضرورت ہے ان کی شناخت اور ان تک پہنچنے کے لئے جدید اور پائیدار طریقے تلاش کریں۔ معاشی شعبوں کے تحفظ کے لئے اضافی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے جو انفارمل کارکنوں پر بڑے پیمانے پر انحصار کرتے ہیں۔

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN